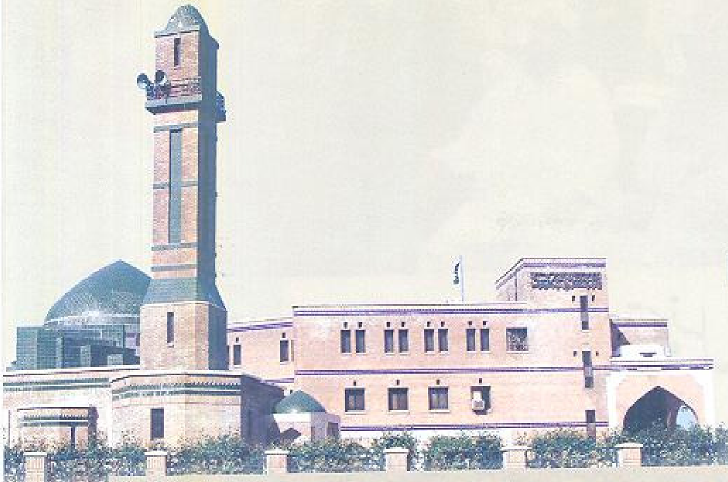

اسلامی نظریاتی کونسل کی
سفارشات

اجلاس ۱۷۴-۱۷۵

(۸-۹/جون/ ۲۸-۲۹/ستمبر ۲۰۰۹ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کے ۱۷۴-۱۷۵ ویں اجلاس (۸-۹/جون/ ۲۸-۲۹/ستمبر ۲۰۰۹ء) چیئرمین کونسل، ڈاکٹر محمد خالد مسعود کی زیر صدارت منعقد ہوئے۔ جن میں کونسل نے سفارشات مرتب کیں۔ درج ذیل سفارشات میں پہلی سفارش کا تعلق ۱۷۴ ویں اجلاس جبکہ بقیہ سفارشات کا تعلق ۱۷۵ ویں اجلاس سے ہے۔

۱- قرضوں کی معافی

قومی قرضوں کے اجراء اور معافی کا مسئلہ کونسل کے ایجنڈا پر تقریباً تین سال سے معرض التوا میں چلا آ رہا تھا، کونسل کی خواہش تھی کہ اس موضوع پر ایک تجزیاتی رپورٹ مرتب کر کے جامع سفارشات حکومت کو پیش کی جائیں۔ تاہم بنکوں اور حکومت کے مختلف اداروں نے مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں تعاون نہیں کیا۔ کونسل میں طے کیا گیا کہ اس سلسلے میں متعلقہ قوانین وضوابط، جن کا تعلق قرضوں کے اجراء اور معافی سے ہے، کا بالاستیعاب جائزہ لیا جائے۔ رکن کونسل ڈاکٹر فیض بلقیس صاحبہ کو کونسل کی طرف سے یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ اس موضوع پر کام کریں ان کے ریسرچ پیپر کی روشنی میں اسلامی نظریاتی کونسل نے حکومت کی طرف سے قرضوں کے اجراء اور معافی کے خطرناک رجحانات پر بے حد تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت پر زور دیا کہ وہ دیوالیہ کے قوانین مرتب کرے اور پھر ان کے نفاذ اور ان کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنائے۔

۲- نکاح نامہ میں ترامیم

فیملی لاز آرڈیننس ۱۹۶۱ء میں ترمیم کے حوالے سے کئی تجاویز کونسل کے زیر غور تھیں۔ ان میں سے ایک تجویز یہ تھی کہ ''لڑکا اور لڑکی شادی سے پہلے خون کا ٹیسٹ کروائیں اور نکاح نامے میں ٹیسٹ کے نتیجے کا اندراج کیا جائے'' پر غور وخوض کے بعد کونسل نے سفارش کی ہے کہ نکاح نامہ میں مہلک بیماریوں سے متعلق معلومات والے کالم کا اضافہ کر دیا جائے تاہم معلومات کی فراہمی اختیاری ہو نیز بیماری کی وجہ سے قانوناً نکاح کی ممانعت بھی نہ ہو۔ فریقین کو آزادی دی جائے کہ وہ نکاح نامے میں مہلک بیماریوں کے متعلق معلومات فراہم کریں یا نہ کریں اور بیماریوں کی نشاندہی کی صورت میں وہ نکاح کریں یا نہ کریں۔

۳- ''عیسائی'' کی بجائے ''مسیحی'' بطور مذہبی نام

پاکستان کے مسیحی شہریوں کی جانب سے مطالبہ تھا کہ انہیں عیسائی کی بجائے مسیحی کہا جائے۔ نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (NADRA) نے کونسل سے استفسار کیا کہ کیا شناختی کارڈ جاری کرنے کے لیے مجوزہ فارم اور نادرا ڈیٹا بیس میں لفظ ''عیسائی'' کی بجائے لفظ ''مسیحی'' بطور مذہبی نام شامل کیا جا سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن کے آفس میں بھی ''عیسائی'' کی بجائے ''مسیحی'' کا اندراج کا سوال زیر غور رہا۔ کونسل نے اس بارے میں قرار دیا کہ اگر مسیحی برادری اپنے لیے یہ پسند کرتی ہے کہ انہیں ''عیسائی'' کی بجائے ''مسیحی'' پکارا جائے تو اس نام میں شرعی طور پر کوئی قباحت نہیں۔

۴- زکوٰۃ فنڈ سے سرمایہ کاری

وفاقی وزارت زکوٰۃ وعشر نے کونسل سے استفسار کیا تھا کہ غریبوں کی فلاح و بہبود کے لیے ''این آئی ٹی'' اور ''آئی سی پی'' جیسے مالیاتی اداروں میں زکوٰۃ فنڈ کی سرمایہ کاری کی جا سکتی ہے؟ کونسل نے اس بارے میں قرار دیا کہ زکوٰۃ کا استثمار (سرمایہ کاری) جائز نہیں۔ یہ غریبوں کا حق ہے، جو حکومت کے پاس امانت ہے، اسے جلد از جلد ان تک پہنچا دینا چاہیے۔ مزید برآں کونسل نے متعلقہ وزارت اور اداروں پر زور دیا کہ زکوٰۃ کی اب تک جمع شدہ (ریزرو) رقم مستحقین میں جلد از جلد تقسیم کرنے کا اہتمام کریں۔